سوال

(573) ہمارا سوال یہ ہے کہ 4 ماہ قبل بچی کو تین طلاق اکٹھی ہوئی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارا سوال یہ ہے کہ 4 ماہ قبل بچی کو تین طلاق اکٹھی ہوئی ہے۔ لیکن کوشش کیے جانے سے دوبارہ ہمارا سمجھوتہ ہوگیا ہے۔ لہٰذا ہمیں گائیڈ کیا جائے کہ بچی کا دوبارہ کس طرح گھر آباد ہوسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی سوال کردہ صورت میں ایک طلاق واقع ہوچکی ہے۔ صحیح مسلم جلد اوّل ، ص : ۴۷۷ میں ہے : عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں تین طلاق ایک طلاق ہوا کرتی تھیں۔ '' الحدیث۔ اب کہ چونکہ عدت تین حیض گزر چکے ہیں۔ لہٰذا اس مطلقہ بچی کا اپنے طلاق دہندہ خاوند کے ساتھ نیا نکاح درست ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَٰجَهُنَّ إِذَا تَرَٰضَوْا۟ بَيْنَهُم بِٱلْمَعْرُوفِ ط} [البقرۃ : ۲۳۱] لہٰذا دونوں میاں بیوی نئے نکاح کے ذریعہ اپنے گھر کو آباد کرسکتے ہیں۔ شرعاً کوئی روک ٹوک نہیں۔ واللہ اعلم۔

۶ ۵ ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص480

محدث فتویٰ